اخبار الجہاد

جہادِ افغانستان

* امریکہ کے دباؤ میں آ کر جہاد کا راستہ ترک نہیں کریں گے: ملا محمد عمر مجاہد

امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے کہا ہے کہ اسلامی نظام کے نفاذ سے ملک میں مفت انصاف فراہم کیا جاتا ہے۔ جب کہ کرپشن کا نام ونشان تک نہیں ہے۔ طالبان جہاد میں مصروف ہیں اور افغانستان میں کسی کو دہشت گردی کی تربیت نہیں دی جاتی۔ امریکہ نہ صرف افغانستان کا بلکہ عالم اسلام کا دشمن ہے علماء کرام امریکی پروپیگنڈے کا توڑ کریں مغربی ممالک اور این جی اوز اسلامی قوانین کو سخت اور انسانیت کے خلاف قرار دے کر اسلام کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں۔ حالانکہ افغان عوام اس سے مطمئن ہیں اور ملک میں ان کے باعث امن قائم ہو گیا ہے۔(روزنامہ "پاکستان "لاہور۔ 12مئی 2000ء)

جہادِ چیچنیا

* چیچن مجاہدین نے تابڑ توڑ حملے کر کے 28 روسی فوجی ہلاک اور 20 گاڑیاں تباہ کر دیں۔ آرگون گھاٹی میں چھپے مجاہدین نے روسی فوج کے قافلے پر حملہ کر کے 20 فوجی مار ڈالے، بوررزوئی اور شنوئی میں بھی 8 فوجی ہلاک ہو گئے۔ اس سے روسی فوج کے قدم اکھڑ گئے اور وہ لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئی۔(روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد 28اپریل2000ء)

* چیچن مجاہدین کے گوریلا حملے میجر جنرل سمیت 353 فوجی ہلاک، جانبازوں کے اینٹی کرافٹ دستے نے روسی ہیلی کاپٹر مار گرایا، کمانڈر شامل بسایوف نے روسی فوج کے غیر مشروط انخلاء کیلئے 31مئی کی ڈیڈلائن دے دی۔ آرگون اور گروزنی کے شمالی محاذ پر مجاہدین کے خصوصی دستے نے گھات لگا کر روسی فوج پر بڑا حملہ کیا جس میں ایک اعلیٰ افسر سمیت 143روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔

گروزنی کے قریب کورسوف کے محاذ پر جانبازوں نے روسی فوج کے ایک قافلے پر تینوں اطراف سے دھاوا بول دیا جس میں 50 فوجی جہنم رسید ہوئے۔ مختلف محاذوں پر جھڑپوں میں 26 مجاہد شہید دو مختلف کارروائیوں میں مجاہدین کے ہاتھوں مزید 60 فوجی ہلاک اور بکتر بند گاڑیاں تباہ، گزشتہ ماہ میں روسی فضائیہ کی وحشیانہ بمباری سے 40 ہزار بے گناہ شہری شہید ہو چکے ہیں: صدر ارسلان مسخادوف

(ہفت روزہ "الہلال" اسلام آباد ۱۴ تا ۲۰ صفر ۱۴۲۱ھ)

* چیچنیا میں روسی پولیس اسٹیشن بم سے اڑا دیا گیا۔ ایک شخص ہلاک ۴ زخمی، چیچنیا کے شہر اورس برتان میں ایک روسی پولیس اسٹیشن کے اندر بم دھماکہ سے ایک شخص ہلاک اور چار زخمی ہو گئے علاوہ ازیں روسی حکام نے تین چیچن باشندوں کو مجاہدین کے ایک رہنما کیلئے کام کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔

جہادِ کشمیر:

مقبوضہ وادی بارودی سرنگوں کے دھماکوں سے لرز اٹھی۔ 2 افسروں سمیت 48 بھارتی فوجی ہلاک دھماکے گلر ناگ، قاضی کنڈ، نوگام، اننت ناگ اور بانہال میں ہوئے، تازہ جھڑپوں میں کمانڈر سمیت ۴ مجاہد جام شہادت نوش کر گئے بڈگام میں شہید ہونے والے مجاہدین کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت، بھارتی فوجی ساتھیوں کے گرے لاشے دیکھ کر پاگل ہو گئے، بعض جگہوں پر ہیلی کاپڑوں نے شیلنگ کی، یہی ہیلی کاپڑ اپنے مردہ اور زخمی فوجیوں کو اٹھاتے رہے۔(روزنامہ "خبریں" ملتان۔ 17مئی 2000ء)

* مجاہدین کے حملے، بھارتی کیمپ اور گاڑی تباہ 19 فوجی ہلاک، حرکتہ المجاہدین، لشکر طیبہ، حرکتہ الجہاد الاسلامی اور حزب المجاہدین کے مختلف حملوں اور بارودی سرنگ کے دھماکوں میں افسر سمیت 19 فوجی مارے گئے۔ سرنکوٹ میں بھارتی کیمپ پر حملے سے تیل، خوراک اور اسلحے کے گوداموں میں آگ بھڑک اٹھی 2 بھارتی اہلکاروں نے خود کشی کر لی۔ پونچھ کے متعدد علاقوں میں کرفیو نافذ (روزنامہ

بقیہ 17 پر

تنظیمی و تبلیغی اسفار

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

۸- مئی لاہور میں مولانا شاہ احمد نورانی کی دعوت پر "قومی کانفرنس برائے تحفظ ختم نبوت" میں شرکت ہمراہ مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ، مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری۔ رات واپسی برائے شرکت اجتماعات احرار ضلع وہاڑی۔

اجتماعات احرار ضلع وہاڑی

۶- مئی خطاب جامع مسجد چک 100/W.B داعی: حافظ محمد امین صاحب، ۷ مئی مدرسہ ختم نبوت نواں چوک ۸- مئی لاہور ۹- مئی: مدرسۃ العلوم الاسلامیہ گڑھا موڑ و مدرسہ ختم نبوت چک نمبر 88/W.B داعی: قاری گوہر علی صاحب ضلع وہاڑی کے ان اجتماعات میں مولانا کرم الٰہی فاروقی، مولانا انوار الحق، مولانا واحد بخش صاحب، قاری احمد یار صاحب اور قاری غلام رسول ساجد صاحب نے بھی خطاب کیا جبکہ حافظ محمد اکرم احرار صاحب نے منظوم کلام سنایا۔

اجتماعات احرار ضلع رحیم یار خان

مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان کے اجتماعات فدائے احرار محترم صوفی محمد اسحٰق قمر چوہان صاحب کی سرپرستی اور حافظ محمد اشرف صاحب (صدر احرار ضلع رحیم یار خان) کی نگرانی میں ۱۶ تا ۲۰ مئی منعقد ہوئے مولانا فقیر اللہ رحمانی نے علاقہ بھر کا دورہ کر کے انتظامات کو آخری شکل دی اس دورہ میں محترم حافظ محمد اکرم احرار اور جناب بشیر احمد چغتائی بھی حضرت پیر جی کے ہمراہ تھے جبکہ حافظ عبدالرحیم نیاز بھی اجتماعات میں باقاعدہ شریک ہوئے۔

۱۶- مئی ۱۰ بجے صبح بستی بدلی شریف حضرت پیر سید عبدالستار شاہ صاحب ان کے فرزندان اور احباب احرار سے رابطہ و ملاقات بعد از ظہر جامع مسجد بستی قیصر چوہان میں اجتماع سے خطاب ۱۷ مئی بستی جام عبدالسلام بعد از ظہر اور خانواہ میں خطاب و ملاقات۔ داعی: جام حاجی عبدالرحمن چوہان صاحب بعد از مغرب بخاری مسجد بستی مولویاں میں درس قرآن مجید۔ داعی محترم عبدالرشید صاحب، مستری محمد موسیٰ چوہان صاحب۔ ۱۸ مئی، بستی درخواست، ٹب چوہان، بستی حاجی حسن خاں چانڈیہ اور علاقہ آباد پور میں احرار کارکنوں سے رابطہ و ملاقاتیں۔

بعد از مغرب درس قرآن کریم، نیو اڈا فتح پور پنجابیاں، داعی حافظ شبیر احمد، حافظ نذیر احمد سومرو برادران۔ ۱۹ مئی خطبہ جمعہ جامع مسجد شہباز پور (صادق آباد) ملاقات و رابطہ کارکنان احرار، داعی حافظ محمد ندیم صاحب۔ بعد از جمعہ مدرسہ معمورہ، صادق آباد میں احباب و کارکنان احرار سے ملاقات۔ داعیان، محترم حافظ رضا محمد صاحب، فضل الرحمن صاحب، محمد شفیق صاحب، محمد رفیق صاحب۔ ۲۰ مئی بعد از مغرب مدنی مسجد نزد شکار پوری گیٹ بہاولپور میں درس قرآن کریم۔ داعی، محترم قاری عبدالعزیز صاحب۔ ۲۱- مئی قیام ملتان،

دورہ کراچی

۲۲، ۲۳ مئی، مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر شفیع الرحمن احرار اور مولانا احتشام الحق کی دعوت پر دو روزہ مختصر دورہ کراچی اور دفتر احرار کراچی میں قیام

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید کی تعزیت کیلئے دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی تشریف لے گئے۔ مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مولانا اللہ وسایا، مفتی منیر احمد اخوند، مولانا سعید الرحمن جلال پوری، مولانا احمد میاں حمادی، مولانا محمد علی، مولانا نذیر احمد تونسوی، مولانا انور رانا، جناب عبدالناصر، مولانا محمد اشرف کھوکھر اور مولانا یوسف لدھیانوی شہید کے صاحبزادے مولانا طیب لدھیانوی سے ملاقات کر کے اظہار تعزیت کیا۔

ہفت روزہ تکبیر کراچی کا نمائندہ جناب فاروق عادل

نے حضرت شاہ صاحب کا انٹرویو لیا۔ حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہید کی مسجد الفلاح نصیر آباد اور مدرسہ یوسفیہ تشریف لے گئے۔ مفتی محمد جمیل خان صاحب اور دیگر حضرات سے ملاقات و اظہار تعزیت کی۔ نماز مغرب کے بعد علماء اور طلباء سے خطاب کیا۔ محترم بھائی محمد افضل صاحب کی معیت میں جامعہ احسن العلوم گلشن اقبال میں حضرت شیخ الحدیث مفتی زرولی خان مدظلہ سے ملاقات، جامعہ اشرف المدارس میں عارف باللہ حضرت حکیم محمد اختر صاحب مدظلہ صاحب سے ملاقات بعدازاں حضرت مفتی ممتاز احمد صاحب کی معیت میں مولانا حکیم محمد مظہر صاحب سے خانقاہ امدادیہ اشرفیہ میں ملاقات، دفتر ہفت روزہ "ضرب مومن" میں حضرت فقیہ العصر مولانا مفتی رشید احمد دامت برکاتہم سے تفصیلی ملاقات اور تبادلہ خیالات۔ حضرت مولانا منیر احمد صاحب کے ہمراہ مختلف احباب سے ملاقات جامعہ بنوریہ میں حضرت مفتی محمد نعیم صاحب اور حضرت مولانا اسماعیل صاحب، مولانا اسلم شیخوپوری اور دیگر علماء سے ملاقات ان تمام مواقع پر مجلس احرار اسلام کراچی کے راہنما محترم شفیع الرحمن احرار مولانا احتشام الحق معاویہ، جناب محمود احمد اور دیگر حضرات موجود رہے۔

24 مئی: ملتان واپسی 25 مئی: نوشہرہ جدید ضلع بہاولپور بعدازظہر خطاب بعد از نماز عشاء مجلس ذکر دار بنی ہاشم ملتان 26 مئی: خطبہ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان 27 مئی: حافظ غلام یسین شفیقی، حاجی محمد ثقلین صاحب اور جناب محمد یونس صاحب کی دعوت پر مدرسہ ابی ابن کعبؓ بدھلہ روڈ ملتان تقریب سنگ بنیاد میں شرکت اور خطاب 28 مئی: احتجاجی جلسہ بسلسلہ شہادت حضرت مولانا لدھیانویؒ مسجد شہداء لاہور خطاب بعد از عصر 29،28 مئی: قیام دفتر احرار لاہور، کارکنان و احباب سے رابطہ و ملاقات، تبادلہ خیالات 2 جون خطبہ جمعہ جامع مسجد مدنی سرگودہا روڈ چنیوٹ۔ 30 مئی تا 17 جون قیام مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار چناب نگر ۱۲ ربیع الاوّل مطابق ۱۵ جون سالانہ سیرت کانفرنس وجلوس چناب نگر

قومی کانفرنس برائے تحفظ ختم نبوت۔ لاہور

امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی شرکت

لاہور (محمد معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم ۸ مئی کو مولانا شاہ احمد نورانی کی دعوت پر قومی کانفرنس برائے تحفظ ختم نبوت میں شرکت کیلئے لاہور تشریف لائے مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی، نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس آپ کے ہمراہ کانفرنس میں شریک ہوئے۔ مولانا شاہ احمد نورانی نے حضرت امیر احرار کو خصوصی طور پر کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی تھی۔ کانفرنس میں ملک کی تمام بڑی دینی جماعتوں کے سربراہوں نے شرکت کی اور متفقہ طور پر حکومت کو اپنے مطالبات پیش کیئے۔ ان میں سب سے اہم مطالبہ قانون توہین رسالت کے تحت اندراج مقدمہ کے پرانے طریقہ کار کی بحالی تھی جو حکومت نے منظور کر لیا ہے باقی مطالبات کی منظوری کیلئے دینی جماعتوں کی جدوجہد جاری ہے۔ حضرت امیر احرار نے مولانا شاہ احمد نورانی، حضرت خواجہ خان محمد صاحب اور دیگر زعماء سے ملاقات کر کے مجلس احرار اسلام کی طرف سے انہیں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

سید محمد کفیل بخاری مرکزی نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان

۶۔ مئی ملتان میں جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمن سے تفصیلی ملاقات، ملک میں دینی جماعتوں کے مستقبل، اتحاد، ملکی سیاسی صورت حال اور دیگر معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیالات۔ ۷۔ مئی حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید کے ہمراہ ملتان سے لاہور سفر اور آخری ملاقات۔ ۸ مئی قومی ختم نبوت کانفرنس لاہور میں شرکت

۹۔۱۰ مئی۔ قیام دفتر احرار لاہور ۱۲، ۱۹، مئی خطبات جمعہ دار بنی ھاشم ملتان۔۲۵، مئی سمیجہ آباد ملتان میں اجتماع سے خطاب ہمراہ حاجی محمد ثقلین صاحب۔ ۱۹، مئی جامع العلوم ملتان میں یوم مطالبات کے سلسلہ میں دینی جماعتوں کے مشترکہ اجتماع سے خطاب ۲۸، مئی احتجاجی جلسہ مسجد شہداء لاہور میں حضرت امیر احرار کے ہمراہ شرکت ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی قیام دفتر احرار لاہور ۲، جون خطبہ جمعہ دار بنی ھاشم ملتان ۲ تا ۱۳، جون قیام دار بنی ھاشم ملتان ۱۳ تا ۱۵ جون قیام مسجد احرار چناب نگر بہ سلسلہ انتظامات سالانہ سیرت کانفرنس وجلوس۔

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی شہادت پر احتجاجی جلسے، مظاہرے اور بیانات

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی المناک شہادت پر ملک کے دینی حلقوں نے غم کا اظہار کیا ہے اور مولانا کی جدائی کو دینی حلقوں کے لئے نقصان عظیم قرار دیا ہے۔

امیر احرار حضرت پیر جی
سید عطاء المھیمن بخاری کا تعزیتی بیان

کراچی (شفیع الرحمن احرار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المھیمن بخاری نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی شہادت ناصرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کیلئے ایک عظیم سانحہ ہے حضرت مولانا مرحوم ایک جید عالم دین، فقیہ، محدث، مفسر، انشاء پرداز اور ولی اللہ تھے وہ علماء کی جماعت میں ایک بلند مقام پر فائز تھے اور حقیقتاً علماء کی آبرو تھے۔ ان کی زبان و قلم دونوں اللہ کے دین کی تعلیم و تبلیغ اور نشر و اشاعت کیلئے ہمیشہ وقف رہے مولانا کا تحریری اثاثہ ان کے اخلاص اور دینی خدمات پر گواہ ہے۔ فتنۂ قادیانیت پر مولانا کی تحریریں سند اور برھان قاطع ہیں وہ علم و عمل کا پیکر اور عجز و حلم میں اپنے اسلاف کا نمونہ تھے ان کا صبر و تحمل، تقویٰ اور وضع داری اتباع سنت کا فیضان تھا دین اسلام کے دفاع اور فتنۂ قادیانیت کے تعاقب میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حضرت مولانا شہید جس رتبہ پر فائز ہوئے ہیں وہ ان کی دینی خدمات کی قبولیت ہے غم صرف اس بات کا ہے کہ علم و عمل ایک روشن چراغ بجھ گیا اور ان کا ثانی کوئی نہیں۔

مولانا سید عطاء المھیمن بخاری نے کہا کہ مولانا کی مظلومانہ شہادت قیام امن کی دعویدار حکومت کے منہ پر طمانچہ ہے اگر علماء یونہی قتل ہوتے رہے تو ملک پر اللہ کا عذاب نازل ہو گا مولانا کے قتل کے پس پردہ قادیانیوں اور سبائیوں کی گہری سازش کار فرما ہے ارباب حکومت حضرت مولانا شہید کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے۔

علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب صدر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی، مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری، ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے بھی مولانا شہید کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا ہے کہ چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف ذاتی دلچسپی لے کر مولانا شہید کے قاتلوں کی گرفتاری ممکن بنائیں اور انہیں عبرتناک سزا دیں۔

مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر شفیع الرحمن احرار، ناظم مولانا احتشام الحق معاویہ، محمود احمد، ڈاکٹر صلاح الدین، قاری عبدالمجید، ڈاکٹر ذیشان فیصل، ڈاکٹر عتیق الرحمن اور دیگر احباب نے حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی مظلومانہ شہادت پر اظہار غم کرتے ہوئے اس سانحہ کو دینی حلقوں کیلئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ مولانا کی شہادت کے بعد کراچی میں ہونے والے فسادات سے دینی جماعتوں کے کسی کارکن کا کوئی تعلق نہیں جو قوتیں مولانا کی شہادت کی ذمہ دار ہیں وہی ان فسادات کے پس پردہ کام کر رہی ہیں ان رہنماؤں نے

مولانا کی تدفین کے موقع پر رینجر اور پولیس کی جانب سے سوگواروں کی گرفتاری اور ان سے توہین آمیز سلوک کی شدید مزمت کی ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا مولانا شہید کے قاتلوں کو فوراً گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے امیر غلام حسین احرار، محترم حامد علی اور دیگر کارکنان نے مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عالم اسلام ایک جید عالم اور فقیہ سے محروم ہو گیا ہے غلام حسین احرار نے کہا کہ حکومت مولانا کے قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دے۔

مجلس احرار اسلام ملتان کے زیر اہتمام ۱۹ مئی بعد نماز جمعہ دار بنی ہاشم کے باہر مولانا کی شہادت پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احرار رہنما سید محمد کفیل بخاری نے حکومت سے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔

مجلس احرار اسلام لاہور کے رہنماؤں چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، قاری محمد یوسف احرار اور میاں محمد اویس نے لاہور کے احتجاجی مظاہرہ میں شرکت کی اور مولانا کی شہادت کو قومی نقصان قرار دیا۔

چیچہ وطنی (حبیب اللہ چیمہ) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر فقیہ العصر مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی المناک شہادت پر مجلس تحفظ ختم نبوت، مجلس احرار اسلام، جمعیت علماء اسلام، سپاہ صحابہ، مجلس خدام صحابہ، حرکتہ المجاہدین، حرکتہ الجہاد الاسلامی، جمعیت المجاہدین کا مشترکہ ہنگامی اجلاس مولانا محمد ارشاد کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ مولانا مرحوم کی شہادت نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے حافظ حبیب اللہ چیمہ نے کہا کہ اس واقعہ میں قادیانی اور یہود و نصاریٰ کا ہاتھ ہے اور غیر ملکی امداد پر چلنے والی این جی اوز اس واقعہ میں براہ راست ملوث ہیں اگر غیر ملکی این جی اوز پر پابندی لگا دی جائے تو ملک میں دہشت گردی سمیت امن و امان کا مسئلہ حل ہو جائے گا مولانا عبدالباقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے اسلام دشمن طاقتوں کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔

فقیہ العصر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی روح کو ایصال ثواب کے لیے دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی، احرار ختم نبوت مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی اور مدرسہ عربیہ رحیمیہ بستی سراجیہ میں قرآن خوانی ہوئی اور حضرت لدھیانویؒ کی دینی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا علاوہ ازیں حکیم حافظ عبدالرشید چیمہ، قاری زاہد اقبال مولانا عبدالحکیم حافظ حبیب اللہ چیمہ قاری محمد قاسم قاری حبیب اللہ رشیدی اور مولانا منظور احمد نے حضرت لدھیانویؒ کی شہادت پہ اظہار تعزیت کیا ہے۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ (مرکزی ناظم نشر و اشاعت کا دورۂ برطانیہ اور تنظیمی مصروفیات

(لندن) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ 29 اپریل کو برطانیہ کے دورے پر لندن پہنچے جہاں انہوں نے اپنے چچا زاد بھائی عرفان اشرف چیمہ کے ہاں قیام کیا، یکم مئی کو وہ لندن میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر گئے اور حافظ احمد عثمان شاہد سے ملاقات کی 2 مئی کو عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمن باوا سے ان کے گھر ملاقات کی 3 مئی کو تنظیم اہلسنت برطانیہ کے سربراہ قاری محمد عمران خان جہانگیری خالد چیمہ سے ملاقات کیلئے ان کی قیام گاہ پر تشریف لائے 4 مئی کو وہ اپنی چچی محترمہ اور بھائی عرفان کے ہمراہ مبلغہ اسلام مسز زاہدہ غوری سے ملاقات کیلئے ان کے گھر گئے اور عالمی سطح پر دعوت و تبلیغ بالخصوص رد قادیانیت کے سلسلہ میں مشاورت ہوئی۔ 5 مئی کو قاری محمد عمران خان جہانگیری کی معیت میں ورلڈ اسلامک فورم

کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری سے ان کی رھائش گاہ پر ملاقات کی اور رات جامع مسجد فینسبری پارک لندن قاری محمد عمران خان جہانگیری کے ہاں قیام کیا۔ 8 مئی کو انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا امداد الحسن نعمانی اور قاری جہانگیری کے ہمراہ مولانا عبدالرحمن باوا کی طرف سے دئیے گئے ظہرانہ میں شرکت کی بعد ازاں اسلامک دعوت کونسل کی مجوزہ عمارت دیکھی جس کے ڈائریکٹر مولانا عبدالرحمن باوا ہیں جہاں وہ مستقبل میں دعوت و تبلیغ اور تعلیم تربیت کیلئے کثیر المقاصد سنٹر قائم کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ قبل از عصر مولانا امداد الحسن نعمانی کی دعوت پر دفتر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (فارسٹ گیٹ) لندن گئے جہاں قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو غیر مؤثر کرنے کے حکومت پاکستان کے اعلان سے پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے مشترکہ مشاورتی اجلاس میں شرکت کی اور مشترکہ بیان جاری کیا اس اجلاس میں مولانا عبدالرحمن باوا، مولانا امداد الحسن نعمانی اور قاری محمد عمران خان جہانگیری کے علاوہ آل جموں و کشمیر جمعیت علماء اسلام برطانیہ کے رہنما مولانا طارق عزیز، جمعیت علماء اسلام اوورسیز کے سیکرٹری اطلاعات ابو شعیب کشمیری نے بھی شرکت کی اس کے بعد لندن ایسٹ میں حاجی محمد رفیق اور اشفاق سے ملاقات کی۔ 9 مئی کو قاری جہانگیری کے ہمراہ ساؤتھ آل میں ابوبکر اسلامک سنٹر میں مسلم کمیونٹی کے سرکردہ افراد سے ملاقات کی۔ 10 مئی کو لندن سے برمنگھم پہنچے اور احرار کارکن محمد سعید کے ہاں قیام کیا۔ 11 مئی کو مرکزی جمعیت علماء برطانیہ کے قائم مقام مرکزی امیر اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا امداد الحسن نعمانی نے دعوت پر اپنے گھر (برمنگھم) مدعو کیا جہاں ممتاز عالم دین مولانا اکرام الحق خیری سے تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ برمنگھم کے مولانا محمد قاسم اور احرار کارکن محمد سعید بھی موجود تھے 12 مئی کو رات 10 بجے گلاسگو پہنچے، 13 مئی کو احباب سے رابطہ و ملاقات، بعد نماز عشاء مدرسہ والی مسجد میں جمعیت اتحاد المسلمین گلاسگو کے سیکرٹری نشر و اشاعت چودھری محمد صابر سے ملاقات اور قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو غیر مؤثر کرنے کے خلاف پاکستان میں دینی جماعتوں کی اپیل پر ہونے والی ہڑتال کے موقع پر 19 مئی کو گلاسگو میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماعات کے موقع پر مجوزہ احتجاج کے سلسلہ میں مشاورت، 14 مئی کو مسجد مدرسہ العربیہ الاسلامیہ پیزلی روڈ گلاسگو میں حافظ ظہور الحق اور احباب سے رابطہ و ملاقات، 15 مئی کو شیخ عبدالواحد کی رھائش گاہ پر روزنامہ "جنگ" لندن کے نمائندہ گلاسگو جناب طاہر انعام شیخ سے تفصیلی گفتگو اس موقع پر صوفی محمد زمان، پروفیسر انعام اللہ اور محمد اکرم راہی بھی موجود تھے، 16 تا 18 مئی گلاسگو کے احباب سے ملاقات رابطہ 19 مئی کو بھائی محمد نعیم کے ہمراہ سنٹرل مسجد گلاسگو کے خطیب و امام مولانا حبیب الرحمن اور نائب امام مولانا عبدالغفور سے ملاقات اور تبادلہ خیال، بعد ازاں مولانا مفتی مقبول احمد مدظلہ العالی کی بیمار پرسی اور ملاقات، مفتی صاحب کے فرزندان حافظ محمد طاہر و حافظ محمد قاسم سے تبادلہ خیال قبل ازیں حافظ محمد شفیق سے ملاقات، 21 مئی کو شیخ عبدالواحد کے ہمراہ برطانوی پارلیمنٹ کے رکن محمد سرور سے ملاقات اور تبادلہ خیال قبل ازیں فون پر محمد سرور کو قانون توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو غیر مؤثر کرنے سے پاکستان میں پیدا شدہ صورتحال سے آگاہی اور دینی جماعتوں کے مؤقف سے آگاہی، بعد ازاں محمد سعید اور محمد نعیم کی طرف سے گفنک میں دئیے گئے ظہرانے میں شرکت شیخ عبدالواحد بھی موجود تھے۔ 22 مئی کو حافظ ظہور الحق کی طرف سے دئیے گئے ظہرانے میں شرکت شیخ عبدالواحد اور شیخ عمر افضل شریک تھے، 23 مئی تا 27 مئی قیام گلاسگو قدیم و جدید احباب سے رابطہ و ملاقات، نشر و اشاعت اور تقسیم لٹریچر وغیرہ۔

اس دوران اکثر بزرگوں اور احباب نے قائد احرار مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ کے انتقال پر خالد چیمہ سے اظہار تعزیت کیا اور دعائے مغفرت کی۔

انشاء اللہ تعالیٰ جون میں وہ لندن اور اس کے مضافات کا تفصیلی دورہ کریں گے اس کے علاوہ برسٹل، برمنگھم، راچڈیل، ہڈرس فیلڈ سمیت مختلف مقامات پر جائیں گے اور مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کو منظم کریں گے۔

تحریک آزادی کے دوران اکابر احرار نے تاریخ ساز اور جرأت مندانہ کردار اداء کیا

مجلس احرار اسلام اپنے تاریخی کردار کا اعادہ کرے گی

امریکن سامراج اور عالمی استعمار کے خلاف اکابر احرار کے کردار کو زندہ کیا جائے گا (عبداللطیف خالد چیمہ)

لندن (عرفان ارشد چیمہ) ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا ہے کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کیلئے ضروری ہے کہ امت مسلمہ تمام فروعی اختلافات ختم کر کے خلافت اسلامیہ کے احیاء و نفاذ کے ایک نکاتی ایجنڈے پر متفق و متحد ہو جائے، عالمی استعمار کے خلاف ازسرنو صف بندی کی جائے اور یہود و نصاریٰ کی اسلام دشمن پالیسیوں کو سمجھ کر پوری دنیا میں بیداری پیدا کی جائے وہ 5 مئی کو بعد دوپہر مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور تحریک ختم نبوت کے ممتاز رہنما عبداللطیف خالد چیمہ سے اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے اس موقع پر تنظیم اہلسنت برطانیہ کے سربراہ قاری محمد عمران خان جہانگیری اور احرار ختم نبوت مشن یو کے کی شوریٰ کے رکن عمر خان اشرف چیمہ بھی موجود تھے، مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا کہ برصغیر سے برطانوی سامراج کے انخلاء کیلئے تحریک آزادی کے دوران اکابر احرار نے جو تاریخ ساز اور جرأت مندانہ کردار ادا کیا وہ نہ صرف برصغیر بلکہ عالمی سطح پر مسلمانوں کی دینی و قومی تاریخ کا انمٹ باب ہے آج پھر ضرورت ہے کہ مجلس احرار اسلام کے تاریخی کردار کا اعادہ کیا جائے اور امریکن سامراج اور عالمی استعمار کے خلاف اکابر احرار کے کردار کو زندہ کیا جائے، مولانا منصوری نے گزشتہ نومبر میں انتقال فرما جانے والے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا سید عطاء المحسن بخاری کی دینی و قومی اور تحقیقی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا، عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر پاکستان میں مجلس احرار اسلام کی تبلیغی و تعلیمی اور تحریکی سرگرمیوں اور تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا اور بتایا کہ احرار کے کام کو جدید بنیادوں پر منظم کیا جارہا ہے اور عصری تقاضوں کے مطابق ترجیحات طے کی جا رہی ہیں۔

۱۹۔ مئی کو پاکستان میں احتجاجی ہڑتال کے موقع پر برطانیہ میں مجلس احرار اسلام نے یوم احتجاج کا اعلان کیا

امریکہ اور یورپ ہمارے اندرونی و مذہبی معاملات میں دخل دے رہا ہے

نام نہاد انسانی حقوق کی آڑ میں قادیانیوں اور سیکولر لابیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کو مکمل سپانسر کیا جارہا ہے

برمنگھم (محمد سعید) مرکزی جمعیت علماء برطانیہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ اور تنظیم اہلسنت نے حکومت کی سیکولر پالیسیوں اسلام اور ملک دشمن این جی اوز کی سرپرستی اور توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتکب کے خلاف مقدمہ کے اندراج کو ڈپٹی کمشنر کی انکوائری سے مشروط کرنے کے فیصلے کے خلاف کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کی طرف سے 19 مئی کو پاکستان میں احتجاجی ہڑتال کے موقع پر برطانیہ میں "یوم احتجاج" کا اعلان کیا ہے مولانا امدادالحسن نعمانی، عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری عمران خان جہانگیری سمیت

متعدد رہنماؤں نے برطانیہ کے تمام مکاتب فکر کے سربراہوں، دینی قائدین اور مساجد کے خطباء سے اپیل کی ہے کہ وہ 19 مئی کو اس حساس دینی مسئلہ پر خطبات جمعہ کے دوران مسلمانوں میں بیداری پیدا کریں اور احتجاجی اجتماعات میں مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت کو اجاگر کریں۔

برمنگھم (محمد سعید) مرکزی جمعیت علماء برطانیہ کے قائم مقام امیر اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی رہنما مولانا امداد الحسن نعمانی نے پاکستان سے آئے ہوئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات، مجاہد ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا، ممتاز عالم دین مولانا اکرام الحق خیری، مولانا محمد قاسم اور احرار کارکن محمد سعید نے بطور خصوصی شرکت کی، خالد چیمہ نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور یورپ ہمارے اندرونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت کر رہا ہے اور نام نہاد انسانی حقوق کی آڑ میں قادیانیوں اور سیکولر لابیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کو مکمل طور پر سپانسر کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو عملاً غیر مؤثر کرنے کا باقاعدہ اعلان کر چکی ہے اور امر واقع یہ ہے کہ توہین رسالت ایکٹ کے تحت کوئی مقدمہ درج نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ شاتم رسول کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کو ڈپٹی کمشنر کی انکوائری سے مشروط کرنے کا فیصلہ مسلمانوں کے لیے ناقابل قبول ہے اور یہ طریق کار عدالت سے پہلے ایک نئی عدالت قائم کرنے کے مترادف ہے جس کا لازمی اور منطقی نتیجہ یہ نکلے گا کہ مسلمان آئینی و قانونی راستہ اپنانے کی بجائے قانون کو ہاتھ میں لیں گے انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال اس قانون میں ترمیم سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہو گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ تمام مسلمانوں کا اس پر ایک مؤقف ہے اور پاکستان کے تمام مکاتب فکر اور غیور عوام 19 مئی کو مکمل ہڑتال کر کے یہ ثابت کر دیں گے کہ اس پر دوسری کوئی رائے نہیں ہو سکتی انہوں نے کہا کہ کار پردازان حکومت تاویلوں کا سہارا نہ لیں اور بلا تاخیر ڈپٹی کمشنر کی انکوائری کی شرط واپس لینے کا اعلان کریں ورنہ ہم 1953ء کی یاد تازہ کر دینگے۔

◎ توہینِ رسالت کے مرتکب کے خلاف مقدمہ کے اندراج کے سلسلہ میں قانون میں کی گئی تبدیلی کے فیصلے کو واپس لینا حکومت کا بروقت اور دانش مندانہ فیصلہ ہے

◎ امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ (عرفان اشرف چیمہ)

لندن (عرفان اشرف چیمہ) توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مقدمے کے اندراج کا پرانا نظام برقرار رکھنے اور ایف آئی آر کے اندراج کیلئے ڈپٹی کمشنر کی انکوائری کی شرط ختم کرنے کے چیف ایگزیکٹو کے اعلان کا برطانیہ میں زبردست خیر مقدم کیا گیا ہے، مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا امداد الحسن نعمانی، عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمن باوا، تنظیم اہلسنت برطانیہ کے سربراہ قاری محمد عمران خان جہانگیری، احرار ختم نبوت مشن یو کے کے رہنما شیخ عبدالواحد اور عرفان اشرف چیمہ، مفتی محمد ابراہیم راجہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مرتکب کے خلاف مقدمہ کے اندراج کے سلسلہ میں قانون میں کی گئی تبدیلی کے فیصلے کو واپس لینا حکومت کا بروقت اور دانشمندانہ فیصلہ ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ آئین میں موجود تمام اسلامی دفعات کا باقاعدہ پی سی او کا حصہ بنانے کا باضابطہ اعلان کیا جائے اور پاکستان کی نظریاتی اساس اور اسلامی تشخص کو اجاگر کرنے

والے اقدامات کیئے جائیں۔

مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے اور سیکولر لابیوں کی ریشہ دوانیوں کا تدارک کیا جائے۔

لندن (عرفان اشرف چیمہ) انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا امداد الحسن نعمانی، عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمن باوا مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ تنظیم اہلسنت برطانیہ کے سربراہ قاری محمد عمران خان جہانگیری، مفتی احمد ابراہیم راجہ نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی نائب امیر مولانا محمد یوسف لدھیانوی کے سانحہ قتل کو دینی قوتوں کے خلاف گھری سازش قرار دیتے ہوئے اسے حکومت کی مکمل نااہلی قرار دیا ہے ایک مشترکہ بیان میں مذہبی رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا لدھیانوی کے قاتلوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے مشترکہ بیان میں مولانا لدھیانوی کی دینی و علمی بالخصوص تحریک ختم نبوت کے لیئے گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

تعجب ہے وزیر داخلہ کو یہ معلوم نہیں کہ قادیانی اہم عہدوں پر فائز ہیں (عبداللطیف خالد چیمہ)

گلاسگو (عبدالواحد) مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے ممتاز راہنما عبداللطیف خالد چیمہ جو (ان دنوں میں برطانیہ کے دورے پر ہیں) نے وزیر داخلہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) معین الدین حیدر کے اس بیان پر انتہائی تعجب کا اظہار کیا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ قادیانی اہم مناصب پر فائز ہیں قادیانی ملک کے باشندے ہیں انہیں تمام بنیادی حقوق حاصل ہیں۔ خالد چیمہ نے کہا کہ اتنے بڑے منصب پر فائز شخصیت کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ دیدہ دانستہ حقائق سے منہ چھپانے کی کوشش کریں۔ خالد چیمہ نے کہا کہ اس ملک کے شہری ہونے کے ناطے قادیانیوں کو تمام حقوق حاصل ہیں لیکن حکمرانوں نے کبھی اس پر غور کیا کہ قادیانی آئین اور ریاست سے اعلانیہ بغاوت کے علمبردار ہیں وہ حقوق حاصل ہونے کے باوجود فرائض ادا نہیں کر رہے اور بیرون ممالک پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہے ہیں وہ کھلے عام اپنے کفر وارتداد اور زندقہ کو اسلام کا نام دیکر پوری دنیا کے مسلمانوں کو کافر کہہ رہے ہیں۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اور سرکاری حکام کوئی نوٹس نہیں لے رہے جس سے مسلمانوں میں اشتعال بڑھ رہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو فی الفور الگ کیا جائے عبداللطیف خالد چیمہ جو کہ برطانیہ کے دورے پر آئے ہوئے ہیں نے گلاسگو میں اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتکب کے خلاف مقدمہ کے اندراج کے سلسلہ میں قانون میں کی گئی تبدیلی کے فیصلہ کو واپس لینا حکومت کا دانشمندانہ فیصلہ ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ آئین میں موجود تمام اسلامی دفعات کو باقاعدہ پی سی او کا حصہ بنانے کا باضابطہ اعلان کیا جائے۔ انہوں نے جید عالم اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر مولانا محمد یوسف لدھیانوی کے سانحہ قتل کو دینی قوتوں کے خلاف گھری سازش قرار دیتے ہوئے اسے حکومت کی مکمل نا اہلی قرار دیا علاوہ ازیں انہوں نے مرکزی جمیعت علماء برطانیہ کے قائم مقام امیر مولانا امداد الحسن نعمانی عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمن باوا، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے حافظ احمد عثمان شاہد، ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری اور تنظیم اہل سنت برطانیہ کے سربراہ قاری محمد عمران جہانگیری سے ملاقاتیں کیں اور تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

اسلام خود ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس کو کافرانہ جمہوریت کے ذریعے نافذ کرنے کی جدوجہد کرنے والے خود فریبی کا شکار ہیں

اسلامیان پاکستان ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

این جی اوز اور قادیانیوں کی ملی بھگت سے دینی اقدار کو تباہ کیا گیا

آج پھر ملک کو سیکولر سٹیٹ بنانے کی خطرناک اور گھناؤنی سازش ہو رہی ہے

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے ہم ہر ممکن مزاحمت کریں گے

حکومت کی سیکولر پالیسیوں اور قادیانیت نوازی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا

(عبداللطیف خالد چیمہ مرکزی ناظم نشریات مجلس احرار اسلام پاکستان)

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ و یورپ پاکستان کے اندرونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت کر کے ہماری نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کے درپے ہے۔ اسلام خود ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس کو کافرانہ جمہوریت کے ذریعے نافذ کرنے کی جدوجہد کرنے والے خود فریبی اور خود فراموشی کا شکار ہیں، فوجی حکومت دستور کی اسلامی دفعات کو نہ چھیڑنے کے اعلان کے باوجود 295 سی کو عملاً غیر مؤثر کر چکی ہے، اسلامیان پاکستان ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

روزنامہ "جنگ" کے ساتھ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ آج تک کے حکمرانوں نے قیام پاکستان کے اصل مقاصد سے مجرمانہ انحراف برتا اور سرمایہ پرستوں، مفاد پرستوں اور اقتدار پرستوں نے ملک کو جی بھر کے لوٹا، قومی سلامتی کو داؤ پر لگایا اور ملت اسلامیہ کی غیرت و حمیت کے سودے ہوتے رہے ملک کے نظریاتی و اسلامی تشخص کی تباہی و بربادی کیلئے نہایت نت نئے جال بنے گئے تعلیم کو عام کرنے، غربت مٹانے اور نام نہاد حقوق انسانی کے تحفظ کی آڑ میں مادرپدر آزاد معاشرہ قائم کرنے کیلئے این جی اوز اور قادیانیوں کی ملی بھگت سے دینی اقدار کو تباہ کیا گیا آج پھر ملک کو سیکولر سٹیٹ بنانے کی خطرناک اور گھناؤنی سازش ہو رہی ہے اور یہود و نصاریٰ کے دائمی ایجنٹوں اور لادین عناصر کی گرفت کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری انفرادی و اجتماعی زندگی کی فلاح کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ قرآن و سنت کو سپریم لاء قرار دیکر اسلام کو عملاً نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کا اسلامی انقلاب اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی ابتدا ہے اور وہاں نافذ اسلامی نظام پوری دنیا کیلئے چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیاد پرستی ہمارے لیئے طعنہ نہیں بلکہ اعزاز ہے اور ہم علی الاعلان کہتے ہیں کہ اسلام اور سیکولرازم کی فیصلہ کن جنگ ہو کر رہے گی اور غلبہ اسلام اور قیام حکومت الٰہیہ کی تحریک آخرکار کامیاب ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ انسانوں کے بنائے ہوئے تمام نظام استحصال پر مبنی ہیں افلاطون یا ارسطو کا فلسفہ جمہوریت اسلام کی نفی اور ضد ہے کافرانہ جمہوریت، کے ذریعے اسلامی نظام تو کجا اصلاح احوال بھی

ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ دنیا میں سب سے بڑا دہشت گرد اور انسان دشمن ہے، جہاد مسلمانوں پر فرض ہے، عالمی استعمار کے خلاف عملی و علمی اور قلمی جہاد نے پوری دنیا کے مسلمانوں اور مظلوم انسانوں کو زندگی گزارنے کا ڈھنگ سکھایا ہے۔ امریکہ و یورپ بین الاقوامی ادارے اور انسانی حقوق کے تحفظ کی دعویدار تنظیمیں کشمیر، چیچنیا، فلسطین، بوسنیا میں ہونے والے ظلم پر کیوں مجرمانہ خاموشی اختیار کیئے ہوئے ہیں پوری دنیا میں مصروف جہادی تنظیموں کی اعانت مسلمانوں کا دینی و قومی فریضہ ہے اور ہم اس سے کبھی دستبردار نہیں ہوسکتے۔

خالد چیمہ جو کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات بھی ہیں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ آئین میں موجود اسلامی دفعات کو چھیڑنے سے محاذ آرائی پیدا ہوگی اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے ہم ہر ممکن مزاحمت کریں گے حکومت کی اس سیکولر پالیسیوں اور قادیانیت نوازی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا اس مسئلہ پر قوم نے بڑی قربانیاں دی ہیں 1953ء میں دس ہزار فرزندان توحید نے سینے گولیوں سے چھلنی کروالئے لیکن ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر آنچ نہ آنے دی، اس سوال پر حکومت نے بار بار کہا ہے کہ قانون توہین رسالت میں کوئی ترمیم نہیں کی جارہی لیکن دینی جماعتوں نے 19 مئی کو پاکستان میں ہڑتال کی کال دے رکھی ہے اس کا کیا جواز ہے؟ انہوں نے کہا کہ 21ء اپریل کو اسلام آباد میں حقوق انسانی کنونشن کے موقع پر چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے جس پیکج کا اعلان کیا اس میں توہین رسالت کے مرتکب کے خلاف مقدمہ کے اندراج کو ڈپٹی کمشنر کی انکوائری سے مشروط کرنے کا اعلان کیا گیا، اب ہم یہ کہتے ہیں جب سے یہ قانون بنا ہے امریکہ و یوروپ اور لادین و سیکولر لابیاں اس کو ختم کرانے کیلئے دباؤ ڈال رہی ہیں اور حکومت نے یہ تسلیم کیا ہے کہ بین الاقوامی دباؤ کی وجہ سے ایسا کیا جا رہا ہے، اس دباؤ کو قبول کرنے کے بعد اب اس کی تاویلیں کی جارہی ہیں، ہمارا موقف یہ ہے کہ جب قتل سمیت کسی چھوٹے بڑے جرم میں ایف آئی آر کے اندراج کیلئے ڈپٹی کمشنر کی انکوائری کی شرط عائد نہیں تو پھر اس مسئلہ پر ایسا کیوں؟ کیا یہ جواز کافی ہے کہ اس مسئلے پر بین الاقوامی دباؤ ہے۔ کیا حکومت اس دباؤ کو جواز بنا کر ایسے فیصلے کر کے ملک کو انارکی کی طرف نہیں لے جارہی؟ انہوں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کا اس مسئلہ پر ایک ہی موقف ہے جبکہ قادیانی گروہ اس قانون کو ختم کرانے کیلئے بین الاقوامی سطح پر لابنگ کر رہا ہے تو پھر کیا ہم کل بیرونی دباؤ پر اس قانون کو ہی ختم کر دیں گے انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنے کفر کو اسلام کا نام دیتے ہیں اور ساری دنیا کے مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں اس طرح قادیانی گروہ ارتداد پھیلا رہا ہے اور آئین اور ملک سے اعلانیہ بغاوت کر رہا ہے اگر قادیانی گروہ اپنی متعینہ اسلامی و آئینی حیثیت اور دائرے میں رہے تو پھر محاذ آرائی کی یہ کیفیت تبدیل ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تمام مسلمانوں کا مطالبہ ہے کہ شاتم رسول کے خلاف مقدمہ کے اندراج کا پروسیجر تبدیل کرنے کا فیصلہ بلا تاخیر واپس لیا جائے۔ ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ ہماری کوئی سیاسی مجبوری نہیں کہ ہم اپنے اس موقف میں کوئی جھول پیدا کریں ویسے بھی پاکستان میں عملاً ایسا ممکن ہی نہیں کہ ایف آئی آر کے اندراج کیلئے پہلے ڈپٹی کمشنر کے در کے دھکے لگائے جائیں یہ تو سیدھا سادہ قانون کو غیر موثر، عام آدمی کی پہنچ سے باہر کرنے اور عدالت سے پہلے ایک عدالت قائم کرنے والی بات ہے اس کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ لوگ اس مسئلہ پر قانون کو اپنے ہاتھ میں لیکر شاتم رسول کو نقصان پہنچانے کی طرف آئیں گے جہاں تک غلط مقدمہ درج کرانے کی بات ہے تو اس کیلئے پہلے سے طریق کار موجود ہے، باقی محض احتمال کی بنیاد پر قانون کو ہی غیر موثر کر دینا کہاں کا انصاف ہے۔ کار پردازان حکومت اور بعض سرکاری مولوی اور ٹاؤٹ اس اہم اور بنیادی مسئلہ پر ابہام پیدا کر کے حقائق چھپا نہیں سکتے اپنی دنیا و عاقبت ضرور خراب کر سکتے ہیں۔ 19 مئی کو پاکستان بھر میں ہونے والی پر امن ہڑتال ثابت کر دے گی کہ ہمارا موقف بربنائے دیانت، سچائی پر مبنی ہے اور اس کے پیچھے سیاسی عوامل کارفرما نہیں۔ انہوں نے برطانیہ میں رہنے والے مسلمانوں کے نمائندوں، سرکردہ مذہبی رہنماؤں اور خطبا سے اپیل کی کہ وہ 19 مئی کو نماز جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں اس مسئلہ پر بیداری پیدا کریں اور قراردادیں منظور کروا کر لندن میں پاکستان کے ھائی کمشنر کو بھجوائیں اور اپنا احتجاج نوٹ کروائیں۔